مردوں کا حجِ مسنون (مختصر)

2023

مؤلف حفیظ الرحمٰن (حج ماسٹر ٹرینر) (#0300-5639539)

حج کے 6 ایام کا نقشہ

آغاز حدود منیٰ
منیٰ
مسجد الحرام
مکہ مکرمہ
جمرہ عقبہ (بڑا)
جمرہ وسطیٰ (درمیان)
جمرہ صغریٰ (چھوٹا)
اختتام حدود منیٰ
آغاز حدود مزدلفہ
مزدلفہ
اختتام حدود مزدلفہ
عرفات
آغاز حدود عرفات
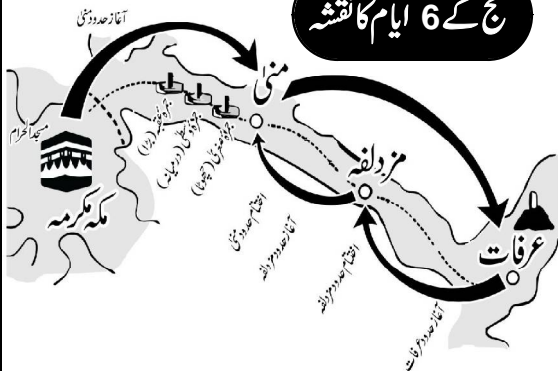
جامع مسجد طٰہٰ صفدر روڈ مانسہرہ
رابطہ نمبر
0332-5580498
0301-8030430
0300-5639539

رفیق الحجاج اکیڈمی
حج وعمرہ ٹریننگ سنٹر

نوٹ: تفصیلی طریقہ واحکام جاننے کے لئے ٹریننگ سنٹر میں تشریف لائیں
خواتین کی ٹریننگ کیلئے علیحدہ سے خواتین حج ٹرینرز موجود ہیں

حج

8 ذوالحجہ سے 13 ذوالحجہ کے دنوں میں مخصوص طریقہ وشرائط کے ساتھ بیت اللہ کی زیارت کرنے کو حج کہتے ہیں۔ حج اسلام کا پانچواں رکن ہے اور ہر مسلمان، آزاد، عاقل، بالغ، تندرست، اور وہاں تک جانے کی استطاعت رکھنے والے پر زندگی میں ایک مرتبہ فرض ہے۔

حج کی اقسام

1۔ **حجِ افراد** جس میں میقات سے صرف حج کرنے کی نیت سے احرام باندھ کر حج کے افعال ادا کئے جائیں ''**حجِ افراد**'' کہلاتا ہے، اس میں قربانی نہیں۔

2۔ **حجِ قِران** جس میں میقات سے حج اور عمرہ اکٹھا ادا کرنے کی نیت سے احرام باندھ کر پہلے عمرہ اور پھر حج کے دنوں میں حج کے افعال ادا کئے جائیں ''**حجِ قِرآن**'' کہلاتا ہے۔ ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ نے ایک ہی حج کیا تھا جو کہ حجِ قِرآن تھا

3۔ **حجِ تمتع** جس میں رمضان کے مہینے کے بعد میقات سے عمرہ کا احرام باندھ کر عمرہ کے افعال ادا کر کے احرام کھول دیا جائے اور 8 ذوالحجہ کو حج کا احرام باندھ کر حج کے افعال ادا کئے جائیں'' **حجِ تمتُّع**'' کہلاتا ہے۔

حج کا سامانِ سفر 1۔ احرام کے لئے کم ازکم 2 چادریں۔ 3/4 ہوں تو بہتر ہیں 2۔ اسفنج کی چپل/ایسا جوتا جس کو پہننے سے پاؤں کی ابھری ہوئی ہڈیاں (پاؤں کی درمیانی ہڈی، ٹخنوں کی دونوں ہڈیاں) ننگی رہیں 3۔ ایک عدد موبائل اور پیسے رکھنے والا بیلٹ 4۔ ایک عدد گلے میں لٹکانے والا بٹوا 5۔ چھوٹا بیگ 6۔ بڑا بیگ 7۔ ناخن تراش 8۔ قینچی 9۔ سرمہ 10۔ رسی 11۔ چپل رکھنے والی تھیلی

12۔ کنگھی 13۔مسواک 14۔ادویات 15۔رومال 16۔کپڑے 4 جوڑے
17۔چھتری 18۔چٹائی 19۔ہوا بھرنے والا سرہانہ 20۔پانی کی بوتل

سامان کی تیاری 1۔سفر حج میں پہلے مدینہ منورہ جانے والے مرد ایک بیگ بنائیں گے، جبکہ پہلے مکہ مکرمہ جانے والے مرد 2 بیگ بنائیں گے 2۔اوریجنل پاسپورٹ، E ویزہ، ٹکٹ، NOC (سرکاری ملازم کیلئے) اوران سب کی دو، دوفوٹو کاپیاں، شناختی کارڈ کی رنگین فوٹو کاپی اور گلے میں لٹکانے والے کارڈ کو اپنے گلے میں لٹکانے والے بٹوے/ بیلٹ میں ڈالیں اوراس کے اُوپر اپنا نام اور پاسپورٹ نمبر لکھیں 3۔مکہ جانے والے مرد احرام کی چادریں، اسفنج کی چپل، بیلٹ، گلے میں لٹکانے والے بٹوے کو چھوٹے بیگ میں ڈالیں، مکہ جانے والے اپنا باقی سارا سامان اور مدینہ جانے والے عازمین حج اپنا سارا سامان بڑے بیگ میں ڈالیں اور بیگ کے اوپر اپنا نام، پاسپورٹ نمبر، پاکستان کا مکمل پتہ اوراپنے والد/ بھائی/ بیٹے کا فون نمبر ضرور لکھیں۔سامان گم ہونے کی صورت میں ان معلومات کی مدد سے آپ کو آپ کا سامان با آسانی مل جائے گا۔

کاغذات کی تیاری

1۔ اوریجنل پاسپورٹ اور پاسپورٹ کے فوٹو والے صفحہ کی 5 عدد فوٹو کاپی
2۔E ویزہ اوراس کی 5 عدد فوٹو کاپی 3۔ٹکٹ اوراس کی 5 عدد فوٹو کاپی
4۔سرکاری ملازم کیلئے این او سی (NOC) اوراس کی 2 عدد فوٹو کاپی۔
5۔شناختی کارڈ کی 1 رنگین اور 2 سادہ فوٹو کاپی۔
6۔گلے میں لٹکانے والا کارڈ (جس پر آپ کی تصویر، نام، پاسپورٹ نمبر، پاکستان کا

جھنڈا، مکتب نمبر وغیرہ لکھا ہوگا) جو کہ سرکاری سکیم والے عازمین حج کو حاجی کیمپ سے اور پرائیویٹ سکیم والے عازمین حج کو ان کے ٹوور آپریٹر (ایجنٹ) سے ملے گا۔

مکروہ اوقات برائے نوافل 1۔ طلوع فجر سے لیکر سورج نکلنے کے تقریباً 20 منٹ بعد تک 2۔ زوال کے وقت 3۔ عصر کی فرض نماز پڑھنے کے بعد سے مغرب کے فرض پڑھنے تک

سفر پر نکلنے کا طریقہ ناخن تراشیں، جسم کے غیر ضروری بالوں کی صفائی کریں، غسل کریں، سفر پر نکلنے سے پہلے گھر پر 2 رکعت نماز نفل توبہ، حاجت، شکرانہ کی نیت سے پڑھیں۔ گھر سے نکلنے کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ سلام کرتے ہوئے باہر نکلیں اور نکلتے وقت دُعا پڑھیں " **بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ** " اور پہلے بایاں پاؤں اور پھر دایاں پاؤں باہر رکھیں۔

حاجی کیمپ جانا اور اس میں کرنے والے کام

تمام عازمین حج ائیر پورٹ جانے سے پہلے اپنی مقررہ تاریخ پر حاجی کیمپ جائیں گے۔ وہاں اُنھیں حفاظتی ٹیکے لگائے جائیں گے اور ضروری کاغذات کی جانچ پڑتال بھی ہوگی اور ادویات بھی وہیں سے چیک کر کے سیل کر کے دی جائیں گی۔

عمرہ کے فرض، واجب اور سنتیں

عمرہ کے 2 فرض ہیں **حکم:** جس کا فرض چھوٹ جائے، اس کا عمرہ ادا نہیں ہوگا۔ عمرہ کی قضاء واجب ہوگی۔ نہ کرنے کی صورت میں گناہ گار رہوگا۔

1۔ احرام کی چادریں اوڑھنا، نیت کرنا اور تلبیہ پکارنا 2۔ بیت اللہ کا طواف کرنا

عمرہ کے 2 واجب ہیں **حکم:** جس کا واجب چھوٹ جائے، تو حدود حرم میں

دم (بکرا/بکری وغیرہ کی قربانی) دیگا تو اسکا عمرہ ادا ہوگا، ورنہ ادا نہیں ہوگا۔

1۔ صفاء اور مروہ کی سعی کرنا 2۔ سر کے بال کٹوانا یا منڈوانا

عمرہ کی 2 بڑی سنتیں ہیں **حکم:** سنت چھوٹ جائے تو عمرادا ہو جاتا ہے، لیکن ثواب میں کمی ہوگی۔ جان بوجھ کر چھوڑنے سے گناہ گار ہوگا۔

1۔ اضطباع کرنا۔ (صرف مردوں کا طواف کے سات چکروں میں دایاں کندہ ننگا کرنا نہ اس سے پہلے اور نہ ہی اس کے بعد) 2۔ رمل کرنا۔ (صرف مردوں کا طواف کے پہلے تین چکروں میں پہلوانوں کی طرح اکڑ، اکڑ کر چلنا)

پاکستانی ائیر پورٹ پر کرنے والے کام ائیر پورٹ پر فلائیٹ کے وقت سے کم ازکم 5 گھنٹے پہلے پہنچیں۔ آپ کا ٹکٹ جس ائیر لائن کا ہے اس کے کاؤنٹر پر جائیں۔ سفر حج میں پہلے مکہ جانے والے مرد چھوٹا بیگ **(جس میں احرام کی چادریں، بیلٹ اور چپل وغیرہ تھے)** اپنے پاس رکھیں اور بڑا بیگ بک کروا دیں، مدینہ جانے والے مرد اپنا سارا سامان بک کروا دیں۔ آخری کاؤنٹر پر آپ کے کاغذات وغیرہ چیک کر کے ایک کارڈ دیا جائے گا، جسے بورڈنگ کارڈ کہا جاتا ہے۔ اب آپ انتظار گاہ میں آجائیں اور وضو بنانے والی جگہ پر وضو بنائیں۔

مسئلہ جو شخص حج یا عمرے کی نیت سے احرام شروع کئے بغیر میقات سے گزر جائے تو اس پر دَم واجب ہوگا اور اگر وہ شخص واپس کسی بھی میقات یا محاذاتِ میقات پر آکر احرام شروع کرے تو دَم نہیں دینا پڑے گا۔ مگر میقات کے اندر سے احرام شروع کرے تو دَم دینا ہوگا۔ (بنوری ٹاؤن، فتویٰ نمبر 144108200620)

وہ عازمین حج جو پہلے مکہ جائیں گے ان کا جہاز عموماً جدہ ائیر پورٹ پر اُترتا

ہے اور جدہ ائیر پورٹ میقات کے اندر واقع ہے۔اس لئے پاکستانی ائیر پورٹ سے احرام شروع کر کے جائیں گے۔ سفر حج میں پہلے مدینہ جانے والے عازمین حج پاکستانی ائیر پورٹ سے احرام نہیں شروع کریں گے، بلکہ مدینہ سے مکہ کی طرف آتے ہوئے بیر علی کے مقام پر واقع مسجد ذوالحلیفہ سے احرام شروع کر کے مکہ آئیں گے۔ پاکستان سے زیادہ تر لوگ حج سے کئی دن پہلے مکہ جاتے ہیں اور عمرہ کرنے کے بعد حج تک زیادہ دن ہونے کی وجہ سے احرام کی پابندیاں کرنا مشکل ہوتا ہے۔تو ان کے لئے حجِ تمتع بہتر اور آسان ہے۔

عمرہ کا احرام شروع کرنا (عمرہ کا پہلا فرض) **مردوں کا احرام** مرد اپنی شلوار کے علاوہ باقی کپڑے اتار کر شلوار کے اُوپر ہی احرام کی ایک چادر کو تہہ بند کی طرح باندھ لیں، پھر شلوار اور پاجامہ وغیرہ جو بھی پہنا ہو وہ بھی اُتار کر دوسری چادر کو اوڑھ لیں۔ اب آپ کے جسم پر دو چادروں کے علاوہ اور کوئی کپڑے، نیچے پہننے والی بنیان، چڈی، جرابیں وغیرہ نہیں ہوں گی۔اسفنج کی چپل یا جوتا پہن لیں جس کو پہننے سے پاؤں کی ابھری ہوئی **3** ہڈیاں ننگی رہیں (چھترے والی ہڈی اور ٹخنوں والی ہڈیاں)۔ گلے میں لٹکانے والا کارڈ گلے میں ڈال لیں، وضو کرتے اور سوتے ہوئے بھی نہ اُتاریں۔غسل یا وضو کر کے اگر مکروہ وقت نہ ہو تو دو **(2)** نفل پڑھیں۔

اس کے بعد دل میں عمرہ کی نیت کریں اور زبان سے بھی ادا کریں **"اے اللہ میں تیری رضا کیلئے عمرہ کرتا ہوں اس کو میرے لیے آسان فرما اور قبول فرما"**

اس کے بعد تلبیہ پڑھیں،ایک مرتبہ تلبیہ (یا کوئی بھی ذکر) پڑھنا فرض ہے اور تین مرتبہ تلبیہ پڑھنا سنت ہے مرد اتنی اونچی آواز سے پڑھے کہ پاس موجود شخص
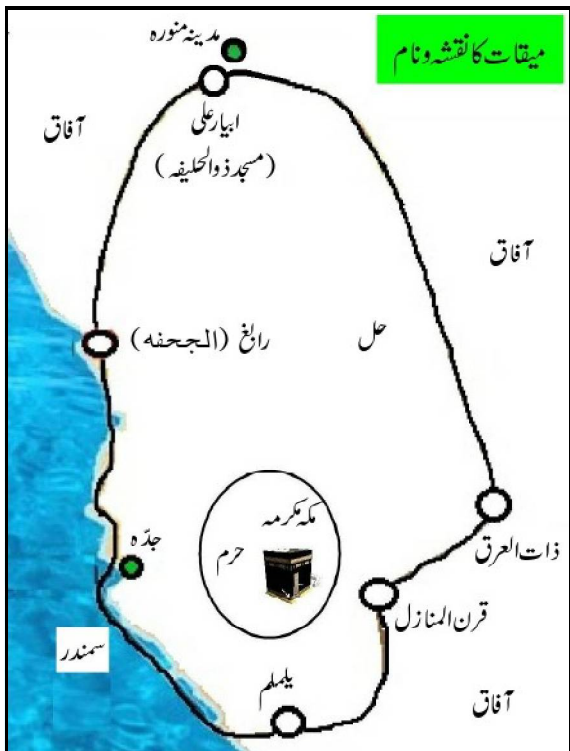
سن سکے۔ تلبیہ یاد کرلیں۔

لَبَّیْکَ ط اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ ط لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ ط
اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَ الْمُلْکَ ط لَا شَرِیْکَ لَکَ

مسئلہ تلبیہ کے یہ الفاظ سنت ہیں اور ان الفاظ کے ساتھ احرام شروع کرنا افضل ہے اس طرح مردوں کا احرام کی چادریں اوڑھ کر، نیت کرکے، تلبیہ پڑھتے ہی عمرہ کا پہلا فرض ادا ہوا۔

ممنوعاتِ احرام (احرام کی حالت میں جو کام نہیں کر سکتے)

1۔ناخن کاٹنا **2**۔بال کاٹنا / اکھاڑنا / مونڈنا **3**۔لڑائی جھگڑا، جنگ و جدال کرنا

4۔خوشبو / خوشبو والا تیل / صابن / ایسی چیز جس میں خوشبو ہو، استعمال کرنا۔

5۔ازدواجی تعلق قائم کرنا / ان جذبات کو اُبھارنے والی کوئی بات کرنا۔

6۔خشکی کے کسی جانور کا شکار کرنا / شکاری کی مدد کرنا / شکار کیے ہوئے جانور کو ذبح کرنا، کیڑے، مکوڑے، مکھی وغیرہ حتی کہ اپنے جسم کی جوؤں کو مارنا۔

سعودی عرب ائیر پورٹ پر کرنے والے کام ائیر پورٹ پر پہنچ کر اپنا سامان وصول کریں، موبائل سم لیں اور پارکنگ میں آئیں۔ گلے میں لٹکانے والے اپنے کارڈ سے مکتب نمبر دیکھیں اور اس مکتب نمبر والی بس میں سوار ہو جائیں، یہ آپ کو مکہ میں آپ کے ہوٹل میں اتار دے گی۔

مکہ مکرمہ پہنچ کر کرنے والے کام اپنے ہوٹل میں پہنچ کر کاؤنٹر سے کمرے کی چابیاں اور ہوٹل کا کارڈ لیں۔ مسجد الحرام میں نمازوں کے اوقات معلوم کرلیں۔ اپنا سامان اپنے کمرے میں رکھیں۔ فرض نماز کے وقت کی مناسبت سے غسل یا وضو کر کے گروپ بنا کر تلبیہ پڑھتے ہوئے مسجد الحرام کو جائیں۔

عمرہ کرنے کے لئے مسجد الحرام میں کرنے والے کام لبیک پکارتے ہوئے نہایت عاجزی و انکساری اور ادب کے ساتھ نظریں جھکا کر اللہ کی بارگاہ میں حاضری

کے لیے چلیں۔ چپل اتار کر تھیلی میں ڈالیں اور دروازے کا نام و نمبر یاد کر لیں اورسنت کے مطابق دایاں پاؤں مسجد الحرام میں رکھیں اور مسجد میں داخل ہونے کی دعاء پڑھیں اور اعتکاف کی نیت کریں۔ **بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰه ط اَللّٰهُمَّ الفْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ** ۔مسجد الحرام کے برآمدوں سے گزرتے ہوئے مطاف میں جانے کے لئے سیڑھیوں سے نظروں کو جھکا کر اتریں۔ مطاف میں پہنچ کر راستے کے ایک طرف کھڑے ہوکر بھرپور نگاہ سے بیت اللہ کو دیکھیں۔ بیت اللہ پر نظر پڑتے ہی پڑھیں **بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ**۔جب بھی بیت اللہ پر نظر پڑے تو دُعا مانگیں، اس وقت مانگی گئی دُعا قبول ہوتی ہے۔علماء نے بیت اللہ کو دیکھتے وقت کے لئے ایک جامع دعاء بتائی ہے

" یا اللہ اس کے بعد میں جو بھی دعائیں مانگوں، انھیں قبول فرما، منظور فرما "

طواف کرنے کا طریقہ (دوسرا فرض) بیت اللہ کے گرد حطیم کے باہر سے حجرِ اسود سے حجرِ اسود تک سات چکر لگانے کو طواف کہتے ہیں۔

مسئلہ طواف کرنے کے لئے وضو شرط ہے، یعنی بغیر وضو کے طواف نہیں ہوگا، بھاری وضو کے ساتھ طواف کرنا مکروہ ہے، بہتر ہے کہ تازہ وضو کے ساتھ طواف کیا جائے۔

حجر اسود کی سیدھ میں پیچھے کی طرف برآمدوں میں آگے پیچھے دو سبز ٹیوب لائٹیں لگی ہیں۔ جب وہ دونوں لائٹیں ایک نظر آنے لگ جائیں تو اس وقت آپ حجر اسود کی سیدھ میں ہیں۔ تلبیہ پڑھنا بند کر دیں۔ سب سے پہلے مرد اضطباع کر لیں۔ حجر اسود کی سیدھ میں اس کی طرف منہ اور سینہ کر کے ایک قدم بائیں جانب ہو کر اس طرح کھڑے ہوں کہ آپ کا دایاں کندھا حجر اسود کے بائیں کنارے کی

سیدھ میں ہو۔ پھر نیت کریں **"اے اللہ میں تیری رضا کے لئے بیت اللہ کے سات چکر طواف کی نیت کرتا ہوں، آسان فرما اور قبول فرما"**۔ نیت کرنے کے بعد وہاں نماز کی طرح مرد دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر پڑھیں **" اَللّٰہُ اَکْبَرُ** اور **لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ"** اور ہاتھ گرا دیں۔ ایک قدم دائیں جانب ہو کر حجر اسود سیدھ اسکا استلام کریں (دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں حجرہ اسود کی طرف سینے تک اٹھا کر چومنا) اور پڑھیں **"بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَر** اس کے بعد وہیں کھڑے کھڑے دائیں جانب اس طرح گھوم جائیں کہ بیت اللہ آپ کے بائیں جانب ہو جائے۔ سات دانوں والی تسبیح ہاتھ میں پکڑ لیں۔ بیت اللہ کے گرد حطیم کے باہر سے مرد رَمل کرتے ہوئے اس طرح چکر لگائیں کہ بیت اللہ ہمیشہ آپ کے بائیں جانب رہے۔

مسئلہ حجر اسود سے لے کر رکن یمانی تک کوئی مخصوص ذکر سنت سے ثابت نہیں۔ اس لئے جس ذکر میں زیادہ جی لگے وہ کریں۔ کلمے، درود شریف، اللہ اکبر، الحمدللہ، سبحان اللہ الغرض کوئی بھی ذکر کر سکتے ہیں، تیسرا کلمہ افضل ہے۔

مسئلہ طواف کرتے ہوئے بیت اللہ کو دیکھنا مکروہ تحریمی ہے۔

مسئلہ طواف کرتے ہوئے اگر کبھی آپ کا سینہ یا پیٹھ بیتُ اللہ کی طرف ہو جائے، تو آپ جس جگہ سے اس حالت میں ہوئے تھے اُس جگہ کے 2 قدم پیچھے سے دوبارہ چلیں۔ اگر رش کی وجہ سے اس جگہ واپس نہ جا سکیں تو اس چکر کو گنتی میں نہ لائیں۔

رکن یمانی سے حجر اسود یہ مسنون دعاء پڑھیں۔

" رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ"

چونکہ طواف میں بیت اللہ کو دیکھنا مکروہِ تحریمی ہے اسلئے حجر اسود کے

بابِ کعبہ
ملتزم
حجراسود
حطیم
مقامِ ابراہیم
رُکنِ یمانی
1
2
3
4
5
6
7
حجراسود کی سیدھ جہاں سے طواف شروع اور ختم کیا جاتا ہے
حجرہ اسود کی سیدھ معلوم کرنے والی سبز لائیٹ
صفاء پہاڑی
مروہ پہاڑی
سبز لائیٹوں والی جگہ (میلین اخضرین)
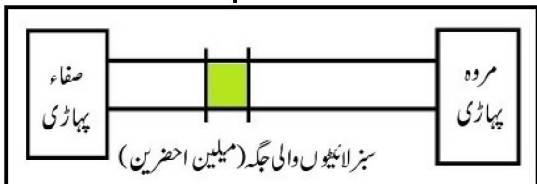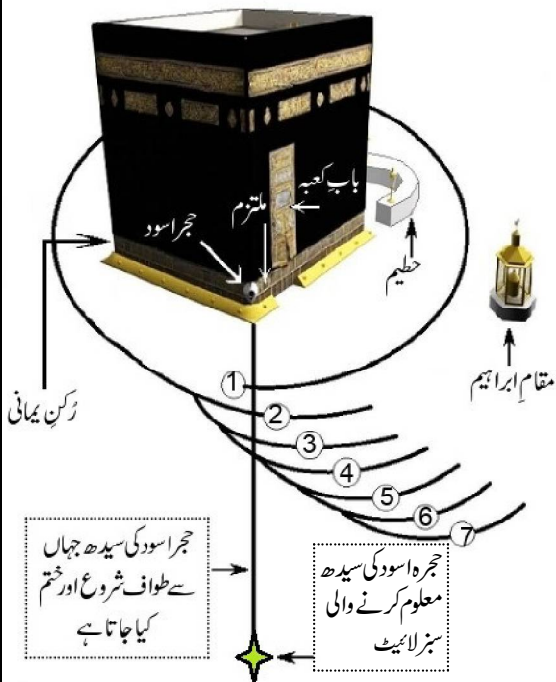
تعین کے لئے دائیں جانب برآمدوں میں لگی سبز ٹیوب لائیٹوں سے مدد لیں اور رکن یمانی کے تعین کے لئے آپ کے دائیں جانب بابِ عبدالعزیز ہے۔ جب آپ اس کے سامنے پہنچیں تو سمجھ جائیں کہ آپ رُکن یمانی کے سامنے آ گئے ہیں۔ وہاں سے لیکر حجر اسود تک مندرجہ بالا مسنون دُعا پڑھیں۔ جب آپ کو دونوں سبز ٹیوب لائیٹیں ایک نظر آنا شروع ہو جائیں تو چلتے چلتے آپ حجر اسود کا استلام کریں اور "بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْد" پڑھیں۔ اب آپ کا پہلا چکر مکمل ہو گیا اور دوسرا چکر شروع ہو گیا۔ پہلے 3 چکر مرد اسی طرح رَمل کرتے ہوئے مکمل کریں۔ آخری 4 چکروں میں رَمل نہیں کرنا۔ اسطرح پہلے 3 چکروں میں رَمل کرنے اور آخری 4 چکر میں نہ کرنے سے دوسری سنت مکمل ہوگئی۔

مسئلہ اگر پہلے چکر میں رمل کرنا بھول جائیں تو صرف اگلے 2 چکروں میں ہی رمل کریں۔ اگر پہلے 2 چکروں میں بھول جائیں تو اگلے 1 ہی چکر میں رمل کریں۔ اگر پہلے 3 چکروں میں رمل بھول جائیں تو اگلے چکروں میں رمل نہ کریں۔

ہر چکر کے شروع میں استلام کرنے اور سات چکر پورے کرنے پر استلام کرنے سے آپ کے آٹھ استلام ہو جائیں گے۔

مسئلہ اگر طواف کرتے ہوئے وضو ٹوٹ جائے تو وضو بنا کر اُس جگہ سے 4 قدم پیچھے سے طواف شروع کر سکتے ہیں جہاں سے وضو ٹوٹا تھا بہتر یہ ہے کہ یہ والا چکر حجر اسود سے شروع کریں۔ (دیوبند Fatwa:M=11/1434-U/1286-1286)

مسئلہ افضل یہ ہے کہ اگر 4 چکروں سے پہلے ٹوٹے تو وضو بنا کر نئے سرے سے طواف شروع کریں اور اگر 4 چکروں کے بعد ٹوٹے تو وضو بنا کر اُس جگہ سے 2 قدم

پیچھے سے طواف شروع کریں جہاں سے وضوٹوٹا تھا۔ (الاخلاص فتویٰ نمبر 3597)

مسئلہ جب بھی وضوٹوٹے نئے سرے سے طواف شروع کرنا سب سے افضل ہے

دو رکعت نفل واجب الطّواف پڑھنا

سات چکر پورے ہونے پر آٹھواں استلام کرنے کے بعد اپنا کندھا ڈھانپ لیں۔

مسئلہ اگر مکروہ وقت ہو تو نفل نہ پڑھیں۔طواف کرنے کے بعد مکروہ وقت ہونے کی وجہ سے نفل پڑھنے سے پہلے سعی کی تو ادا ہو جائے گی ،مگر افضل یہ ہے کہ مکروہ وقت گزرنے کے بعد نفل پڑھ کر سعی کی جائے تا کہ عمرہ کے افعال ترتیب کے ساتھ ادا ہو جائیں۔ (دیوبند Fatwa:1110-1247/B=12/1438)

اگر مکروہ وقت نہ ہو تو مقامِ ابراہیم کے پاس دو رکعت نفل واجب الطّواف کی نیت سے پڑھیں۔ یہ نماز مقامِ ابراہیم کے پاس پڑھنا افضل ہے مگر کہیں بھی پڑھ لیں ادا ہو جائے گی۔پہلی رکعت میں سورۃ کافرون اور دوسری میں سورۃ اخلاص پڑھنا مستحب ہے۔

زمزم کا پانی پینا زمزم قبلہ رُخ کھڑے ہوکر یا بیٹھ کر پینا اور سر پر ڈالنا مستحب ہے۔ آبِ زمزم جس نیت اور جس مقصد سے پیا جائے اللہ اس کو پورا فرماتے ہیں۔ بسم اللہ پڑھ کر، تین سانسوں میں زمزم کا پانی پئیں، **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** پڑھیں اور چہرہ اور سر پر چھینٹیں ماریں۔

ملتزم کے سامنے دُعا کرنا آبِ زمزم پینے کے بعد ملتزم کے سامنے آئیں۔ یہ دعاؤں کی قبولیت کا خاص مقام ہے۔آپ ﷺ اس سے یوں لپٹ جاتے تھے جیسے بچہ ماں سے لپٹ جاتا ہے۔آپ ﷺ کبھی اپنا دایاں اور کبھی بایاں رخسار اس

پر رکھ کر دعائیں مانگتے تھے۔ احرام کی حالت میں آپ ایسا نہ کریں، کیونکہ ہر نماز سے پہلے یہاں خوشبو لگائی جاتی ہے اور جب آپ اس کو ہاتھ لگائیں گے تو یہ خوشبو آپ کے ساتھ بھی لگ جائے گی۔ احرام کی حالت میں خوشبو منع ہے۔ عمرہ مکمل کرنے کے بعد جب آپ اپنے کپڑوں میں نفلی طواف کریں تو پھر آپ اس کے پاس جاسکتے ہیں

نواں استلام کرنا اور سعی کرنا (پہلا واجب) چونکہ آپ نے سعی بھی کرنی ہے۔ اس لئے دُعا مانگنے کے بعد حجرِاسود کا نواں استلام کریں۔ صفاء پہاڑی سے مروہ پہاڑی تک سات چکر لگانے کو سعی کہتے ہیں۔ سبز ٹیوب لائیٹوں کے نیچے سے گزر کر اندر سعی کرنے والی جگہ پر جائیں۔ یہاں پہنچ کر جب آپ کی پیٹھ بیت اللہ کی طرف ہو تو تب آپ کے دائیں جانب صفاء پہاڑی اور بائیں جانب مروہ پہاڑی ہوگی۔ صفاء پہاڑی سے مروہ پہاڑی تک ایک چکر اور مروہ پہاڑی سے صفاء پہاڑی تک دوسرا چکر کہلائے گا۔

مسئلہ سعی کرنے کے لئے وضو شرط نہیں افضل ہے، مگر باوضو سعی کرنا مستحب ہے۔

صفاء پہاڑی سے سعی شروع کریں اور یہاں قبلہ رخ کھڑے ہو کر سعی کی نیت کریں **"اے اللہ میں سعی کے سات چکروں کی نیت کرتا ہوں، آسان فرما، قبول فرما"**۔ تین مرتبہ **اَللّٰـہُ اَکْبَـر** کہیں، مگر کانوں تک ہاتھ نہ اُٹھائیں۔ پھر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا (پہلا کلمہ، تیسرا کلمہ، چوتھا کلمہ وغیرہ) اور دُرود شریف پڑھیں اور دعائیں مانگیں۔ دعا سے فارغ ہونے کے بعد مَروہ پہاڑی کی طرف عام رفتار سے وہ ذکر کرتے ہوئے چلیں جس میں زیادہ جی لگے۔ سعی کرتے ہوئے کوئی خاص دعا یا ذکر آپ ﷺ سے ثابت نہیں، چوتھا کلمہ افضل ہے۔ رستے میں چھت یا ستونوں کے

ساتھ سبز لائیٹیں لگی ہوئی ہیں۔اسے میلین اخضرین کہتے ہیں۔ یہاں صرف مرد دوڑنے کی طرح تیز تیز قدم اٹھاتے ہوئے چلیں گے۔سبز لائیٹیں ختم ہوتے ہی عام رفتار سے چل کر مروہ پر پہنچیں۔مروہ پہاڑی پر پہنچ کر آپ کا ایک چکر مکمل ہو گیا۔ یہاں قبلہ رخ کھڑے ہو کر اللہ سے رُو رُو کر اپنے لئے، اپنے والدین اور اپنے اہل و اعیال کے لئے دنیا و آخرت میں بھلائی کی دعائیں مانگیں۔مروہ پہاڑی بھی دعاؤں کی قبولیت کا خاص مقام ہے۔اسی طرح اب مروہ پہاڑی سے صفاء پہاڑی کی طرف آئیں۔صفاء پہاڑی پر پہنچ کر آپ کا دوسرا چکر مکمل ہو جائے گا۔اس طرح سات چکر لگائیں۔ پہلا چکر صفاء سے شروع ہو گا اور ساتواں چکر مروہ پر مکمل ہو گا۔اس طریقہ پر آپ کے سعی کے سات چکر مکمل کرنے پر عمرہ کا پہلا واجب مکمل ہو جائے گا

قصر (بال کاٹنا/کٹوانا) حلق (بال مونڈھنا/منڈوانا) (دوسرا واجب)

مسئلہ جو مرد سعی تک کے تمام کام مکمل کر لے وہ اپنے بال خود بھی کاٹ سکتا ہے اور اُن کے بھی کاٹ سکتا ہے جن کے تمام افعال مکمل ہو چکے ہوں۔

سعی مکمل کرنے کے بعد مرد قصر/حلق کروا کر احرام کی پابندیوں سے نکل جائیں گے۔ مردوں کیلئے حلق افضل ہے۔اس طرح عمرہ کا دوسرا واجب مکمل ہو جائے گا۔

مسئلہ چوتھائی سر کے بال کاٹنا ضروری ہے اس سے کم بال کاٹنے سے احرام نہیں کھلتا بلکہ اس سے کم بال کاٹنے والا بدستور احرام کی پابندیوں میں رہتا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ آپ کا عمرہ مکمل ہو گیا

نفلی طواف کرنے کا طریقہ نفلی طواف بھی عمرہ کے طواف کی طرح ہے مگر اس میں اضطباع اور رمل نہیں ہے، نیت کر کے 7 چکر طواف کے لگائیں، 2 رکعت نفل واجب

الطّواف پڑھیں، آبِ زمزم پیئیں اور ملتزم کے سامنے دُعا کریں نفلی طواف پورا ہو گیا۔

مسئلہ کئی طواف کرنے کے بعد سب کے واجب الطّواف اکھٹے کر کے پڑھنا مکروہ ہے۔ البتہ اگر مکروہ وقت ہو تو کئی طواف لگاتار کر کے مکروہ وقت ختم ہونے پر سب کے واجب الطّواف علیحدہ علیحدہ ادا کریں۔ (بنوری ٹاؤن، فتویٰ نمبر 144111200731)

مسئلہ اگر حکومت کی طرف صرف احرام والوں کو بیت اللہ کے قریب (مطاف میں) طواف کرنے کی اجازت ہو اور بغیر احرام والوں کو نہ ہو تو صرف اس وجہ سے احرام کی نیت کے بغیر احرام کی چادریں اوڑھ کر طواف کرنا دھوکا شمار ہو گا، اس سے اجتناب کرنا چاہیے، تاہم اگر کوئی ایسا کر لے تو طواف ادا ہو جائے گا، (لیکن بہر حال دھوکہ کے زمرہ میں آئے گا)۔ (بنوری ٹاؤن، فتویٰ نمبر 144311100937)

دوبارہ عمرہ کرنا مکہ میں رہتے ہوئے دوبارہ عمرہ کرنے کیلئے حرم کی حدود سے باہر نکل کر مندرجہ بالا طریقے کے ساتھ احرام شروع کر کے عمرہ کے افعال ادا کریں۔ مسجد عائشہ اور مسجد جعرانہ دو مشہور مقامات ہیں جہاں سے دوبارہ عمرہ کرنے کے لئے احرام شروع کیا جاتا ہے۔ عمرہ مکمل کرنے کے بعد اب مردوں کیلئے استرا سے بال منڈوانا ضروری ہے

مسئلہ اگر مرد کے بالوں کی لمبائی انگلی کی پور (ایک انچ لمبائی) سے کم ہے تو استرے سے سر منڈوانا لازم ہے۔ (دارالعلوم دیوبند انڈیا Fatwa:1333-1405/L=2/1440)

مکہ مکرمہ کی زیارات سفر حج و عمرہ کا مقصد زیارات کرنا نہیں ہے اور نہ ہی یہ سنت/واجب/فرض ہیں۔ زیارات کرنے پر کوئی ثواب و جزا نہیں اور نہ کرنے پر کوئی گناہ نہیں، لیکن اتنی دور سے آنے والے کے دل میں بیت اللہ شریف اور روضہ رسول ﷺ پر حاضری کے ساتھ ساتھ وہ مقامات دیکھنے کا بھی شوق ہوتا ہے جو نبی پاک

ﷺ اور ان کے جانثار صحابہؓ سے منسوب ہیں۔ اس سارے شوق و ذوق کے علاوہ جب بھی کسی جگہ کی زیارت کیلئے جائیں تو ہمیشہ فجر کی نماز مسجد الحرام/مسجد نبوی میں پڑھ کر جائیں اور ظہر کی نماز سے پہلے واپس آجائیں تاکہ آپ باقی نمازیں بھی مسجد الحرام/مسجد نبوی میں پڑھ سکیں۔

جنت معلٰی وہ قبرستان جس میں حضرت خدیجہؓ اور آپ ﷺ کے بیٹوں مدفون ہیں۔

آپ ﷺ کی جائے پیدائش یہاں پر اب اسلامی لائبریری بنادی گئی ہے۔

مسجد جن وہ مقام جہاں آپ ﷺ نے جنوں کی ایک جماعت کو اسلام کی دعوت دی

منی جہاں حج کے دنوں میں قیام کیا جاتا ہے۔

میدانِ عرفات جہاں 9 ذوالحجہ کو حج کا رکن اعظم وقوفِ عرفات کیا جاتا ہے۔

مزدلفہ جہاں 10 ذوالحجہ کی رات کھلے آسمان تلے گزار کر فجر کے بعد وقوف ہوتا ہے

طائف جہاں نبی کریم ﷺ دعوت حق پہنچانے کی غرض سے گئے تھے اور انھوں نے آپ کو اتنا زخمی کردیا کہ نعلین مبارک بھی خون سے تر ہوگئے، لیکن آقا دو جہاں رحمت اللعالمین ﷺ نے بددعا دینے کے بجائے ان کی ہدایت کی دعا کی کہ یہ نہ سہی تو شاید ان کی آنے والی نسلیں ہی ایمان لے آئیں۔ مکہ سے تقریباً 100 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ طائف میقات سے باہر ہے، مکہ آتے ہوئے بغیر احرام کے نہیں آسکتے۔ عمرہ کا احرام باندھ کر آنا ضروری ہے، ورنہ دم واجب ہوگا۔

حج تمتع (سفر حج کا دوسرا حصہ)

حج تمتع کے فرائض

1۔ نیت کر کے تلبیہ پڑھنا

2۔ 9 ذوالحجہ کو وقوفِ عرفات کرنا

3۔ طوافِ زیارت کرنا

حج تمتع کے واجبات

1۔ 10 ذوالحجہ کو وقوفِ مزدلفہ کرنا

2۔ 10،11،12 ذوالحجہ کو شیطانوں کو کنکریاں مارنا 3۔قربانی کرنا
4۔بال کٹوانا 5۔طوافِ زیارت کے ساتھ سعی کرنا 6۔طوافِ وداع کرنا

حج تمتع کی سنتیں 1۔منٰی ،عرفات اورمزدلفہ پیدل جانا
2۔منٰی کے خیموں میں راتیں گزارنا 3۔عرفات میں غسل کرنا
4۔مزدلفہ میں رات کھلے آسمان کے نیچے گزارنا اور کنکریاں چننا

حجِ تمتع کرنے کا طریقہ حج کے 6 دن ہیں (8 ذوالحجہ سے لیکر 13 ذوالحجہ تک) 8 ذوالحجہ کو منٰی جانا ہے۔اسلامی تاریخ روزانہ مغرب کو تبدیل ہو جاتی ہے،اس لیے معلم بہتر انتظامات کے لیے آپ کو 7 ذوالحجہ کا دن گزار کر شام کو ہی منٰی لے جاسکتا ہے۔
بسوں کے مقرر کردہ وقت سے 3 گھنٹے پہلے حج کے 5 دنوں کے لیے اپنے ساتھ لے جانے والا مندرجہ ذیل سامان اکھٹا کر کے اپنے چھوٹے بیگ میں ڈال لیں
1۔احرام کی ایک چادر 2۔صابن 3۔ کنگھی 4۔قینچی 5۔چٹائی 6۔ہوا والا تکیہ
7۔ایک جوڑا کپڑے (10 ذوالحجہ کو احرام کھولنے کے بعد پہننے کے لیے)
8۔سیفٹی ریزر 9۔نماز کی ٹوپی 10۔چھتری 11۔پانی کی بوتل 12۔ادویات
13۔خشک کھانے کی چیزیں (کھجور، بسکٹ وغیرہ) 14۔100 دانوں والی تسبیح
15۔منٰی اور عرفات خیمے کا کارڈ (مکتب نمبر،منٰی اور عرفات خیمے کا پتہ درج ہوتا ہے

حج تمتع کا احرام شروع کرنا (حج کا پہلا فرض) اگر مکروہ وقت نہ ہو تو اپنی رہائش پر ہی 2 نفل احرام کی نیت سے پڑھ کر مرد 2 پاک چادریں احرام شروع کرنے کیلئے باندھ لیں اور حج کی نیت کرلیں **"اے اللہ میں تیری رضا کیلئے حج کرتا ہوں۔اس کو میرے لیے آسان فرما اور قبول فرما"**۔نیت کر کے تلبیہ پڑھتے ہی احرام کی پابندیاں

بھی شروع ہو گئیں۔

حج کے چھ (6) دنوں میں مسافر/مقیم **مسئلہ** اگر حاجی کے 8 ذوالحجہ تک مکہ میں 15 دن اور 15 راتیں پوری ہو جائیں تو وہ مقیم کہلائے گا۔ منیٰ، مزدلفہ اور عرفات میں ساری نمازیں پوری ادا کرے گا اور اگر صاحبِ حیثیت ہو تو حج کی قربانی کے علاوہ عیدالاضحیٰ کی قربانی بھی کرے گا (چاہے وہاں کرے/ وارثین کو اپنے وطن میں کرنے کا حکم کرے)۔ اگر حاجی کے 8 ذوالحجہ تک مکہ میں 15 دن اور 15 راتیں پوری نہ ہوں تو وہ مسافر کہلائے گا اور مسافر امام کے ساتھ اور اکیلے، قصر نماز ادا کرے گا اور مقیم امام کے ساتھ پوری نماز ادا کرے گا۔ حج کی قربانی کرے گا، مسافر ہونے کی وجہ سے عیدالاضحیٰ کی قربانی نہیں کرے گا۔ (بنوری ٹاؤن، فتویٰ نمبر 144010201150)

منیٰ منٰی میں 8 ذوالحجہ کو قیام کرنا اور پانچ نمازیں پڑھنا سنت ہے۔

تکبیراتِ تشریق پڑھنا

مسئلہ تکبیراتِ تشریق 9 ذوالحجہ کی فجر سے لیکر 13 ذوالحجہ کی عصر تک ہر بالغ پر مرد ہو یا عورت، شہری ہو یا دیہاتی، جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے والا ہو یا اکیلے سب پر ہر نماز کے بعد ایک دفعہ پڑھنا واجب ہے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

وقوف عرفات (حج کا دوسرا فرض) 8 ذوالحجہ کا دن گزرنے کے بعد مغرب کو 9 ذوالحجہ شروع ہو جائے گا۔ حاجیوں کا عرفات جانے کا کام عشاء کی نماز کے بعد سے شروع ہو جاتا ہے۔ مقررہ وقت سے پہلے ہی اپنا سامان سمیٹ کر تیار ہو جائیں۔

مسئلہ 9 ذوالحجہ کو عرفات کے میدان میں وقوف کرنا حج میں فرض ہے اور اس وقوف کو

مغرب کے وقت تک کرنا واجب ہے۔ (بنوری ٹاؤن،فتویٰ نمبر 144203200092)

عرفات کے دو مشہور مقامات

1۔ جبلِ رحمت 2۔ مسجدِ نَمرہ (امامِ حج جہاں سے حج کا خطبہ دیتے ہیں)

ظہر اور عصر کی نمازیں اکٹھی ادا کرنا مسئلہ (الف) یہ نمازیں قصر ادا کرنا مناسک حج میں سے نہیں ہے۔ جو شخص شرعاً مسافر ہو، وہی قصر کرے گا اور جو مسافر نہ ہو، وہ قصر نہیں کرے گا؛ یعنی محض حج کی وجہ سے قصر کا حکم نہیں ہوتا۔ اگر امام شرعاً مسافر نہیں بلکہ صرف حج کی وجہ سے قصر کر رہا ہے تو اس امام کے پیچھے نماز پڑھنا درست نہیں، اگر کسی نے پڑھ لی ہو تو نماز دوبارہ پڑھے۔ (دیوبند Fatwa:360-371/N=5/1440)

(ب) یہ نمازیں قصر ادا کرنا ان کے ہاں مناسک حج میں سے ہیں، اس لئے امامِ حج مقیم ہو یا مسافر نمازیں قصر ہی ادا کرتا ہے۔ مسلک حنفی میں مقیم کسی طور پر نمازیں قصر ادا نہیں کر سکتا، قصر کرنے کے لئے مسافر ہونا ضروری ہے، جس کی رعایت مسجدِ نمرہ میں نہیں کی جاتی۔ اس لئے حاجی کے لئے مسجدِ نمرہ میں یہ نمازیں قصر کے ساتھ ادا کرنا غلط ہے، مقتدی خواہ مسافر ہو یا مقیم (فتاوی رحیمیہ ج5 ص182)

ہر خیمے میں ہر نماز کے لئے ان کے اوقات میں علیحدہ اذان و اقامت کہہ کر جماعت کریں۔ آپ ﷺ نے وقوفِ عرفات اپنی اُونٹنی پر سوار ہو کر سخت دھوپ میں کیا تھا۔ افضل یہ ہے کہ آپ جتنی دیر دُھوپ میں کھڑے ہو سکتے ہیں قبلہ رُخ کھڑے ہو کر اللہ سے اپنے لئے، اپنے والدین، اہل وعیال اور تمام اُمت کے لئے دُنیا و آخرت کی بھلائی اور خاتمہ بالخیر کی دُعائیں مانگیں۔ یہ دُعاؤں کی قبولیت کا وقت بھی ہے اور مقام بھی۔ جب تھک جائیں تو بیٹھ کر دُعائیں مانگیں۔ اگر دُھوپ

برداشت نہیں کر سکتے تو سائے میں کھڑے ہو جائیں، مگر سونے اور گپیں لگانے کے بجائے خود کو ذکر واذکار میں مشغول رکھیں۔ کیونکہ یہ دن اور اس دن میں یہ چند گھنٹے ہی سارے حج کا نچوڑ ہیں۔ مغرب سے پہلے کوئی حاجی میدانِ عرفات کی حدود نہ چھوڑے۔ بہتر یہی ہے کہ صبر کا مظاہرہ کرتے ہوئے آخری وقت تک اپنے خیموں میں رہیں اب یہاں سے اگلی منزل مزدلفہ ہے۔

وقوف مزدلفہ (حج کا پہلا واجب) جب مغرب کا وقت داخل ہو جائے تو مغرب کی نماز پڑھے بغیر ہی مزدلفہ کی طرف روانہ ہوں جائیں۔ آج کے دن مغرب کی نماز تمام حاجی مزدلفہ میں عشاء کے وقت میں پڑھیں گے۔

مسئلہ مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں عشاء کے وقت میں پڑھنا واجب ہیں۔ اگر عشاء سے پہلے مزدلفہ پہنچ جائیں تو نماز پڑھنے کے لئے عشاء کے وقت کا انتظار کرنا ہوگا۔ (دارالعلوم دیوبند انڈیا، فتوی: 1069=1262/ب)

مزدلفہ میں یہ رات تمام حاجیوں نے کھلے آسمان تلے گزارنی ہے، یہ رات کھلے آسمان تلے گزارنا سنتِ مؤکدہ ہے۔ وادیِ محسر (جہاں اللہ نے ابابیلوں کے ذریعے سے ہاتھی والوں کو ہلاک کیا تھا) کو چھوڑ کر رستہ سے ایک طرف کوئی مناسب سی جگہ (جہاں سارا گروپ قریب قریب ہو) دیکھ کر اپنی اپنی چٹائیاں ڈالیں۔ جب عشاء کا وقت داخل ہو جائے تو ایک ساتھی اذان دے اور مقررہ وقت کا انتظار کریں۔ جب وقت پورا ہو جائے تو اقامت کہہ کر پہلے مغرب کے 3 فرض پڑھ کر سلام پھیریں پھر بغیر اقامت کہے 4 فرض عشاء کے پڑھیں۔ اس کے بعد پہلے مغرب کی سنتیں اور پھر عشاء کی سنتیں اور وتر ادا کریں۔ جماعت سے رہ

جانے والے مرد اپنی نماز بغیر اذان اور اقامت کے اسی ترتیب سے ادا کریں۔ شیطان کو مارنے کے لئے **70** کنکریاں (تقریباً چنے کے دانے کے برابر) یہیں سے چن لیں اور انھیں دھو کر ان کے ساتھ موجود مٹی اور گرد و غبار صاف کر لیں۔

مسئلہ وقوفِ مزدلفہ کا وقت طلوعِ فجر سے لیکر طلوعِ سورج سے کچھ لمحے پہلے تک ہے اور اتنی دیر تک وقوف کرنا واجب ہے۔ اگر کوئی شخص بغیر عذر کے چھوڑ دے تو دم دینا پڑے گا۔ مگر عورتیں، بہت بوڑھے مرد اور بیمار چھوڑ دیں اور سیدھا منٰی چلے جائیں تو اُن کے لئے جائز ہے۔ (بنوری ٹاؤن، فتویٰ نمبر 143512200045)

فجر کے وقت میں فجر کی اذان دے کر اندھیرے میں ہی با جماعت نماز ادا کریں اور سورج نکلنے کے تھوڑی دیر پہلے تک مزدلفہ میں ہی رہیں، اسے وقوفِ مزدلفہ کہتے ہیں جو کہ آج کے دن کا پہلا واجب ہے

10 ذوالحجہ فجر کی نماز کے بعد تلبیہ، تکبیر و تہلیل، توبہ و استغفار اور دُرُود شریف کثرت کے ساتھ پڑھیں۔ اس کے بعد اللہ سے رو رو کے اپنے لئے، اپنے والدین اور اہل و اعیال کے لئے دنیا و آخرت کی بھلائی کی اور اپنے ملک پاکستان میں امن و اسلامی نظام کے نفاذ کے لئے بھی دعائیں مانگیں، یہ دُعاؤں کی قبولیت کا وقت بھی ہے اور مقام بھی۔ سورج طلوع ہونے سے کچھ دیر پہلے مزدلفہ سے منٰی روانہ ہو جائیں۔ تلبیہ پڑھتے ہوئے جائیں۔ آج کے دن ہر حاجی نے تین کام کرنے ہیں

1۔ 10 ذوالحجہ کو رمی کرنا (حج کے دوسرے واجب کا پہلا دن)

مسئلہ کنکریاں مارنے سے پہلے تلبیہ پڑھنا بند کر لیں۔ تلبیہ پڑھنا یہیں تک ہے، اس کے بعد نہیں پڑھنی (معلم الحجاج (گابا) ص 161)

مسئلہ **10** ذوالحجہ کو صرف جمرۂ عقبہ (بڑا شیطان) کی رمی کرنا واجب ہے۔اس دن طلوعِ فجر سے لے کے طلوعِ آفتاب تک رمی کرنا مکروہ ہے۔مسنون وقت طلوعِ آفتاب سے لیکر دن زوال تک ہے،مغرب تک مارنا بلا کراہت جائز ہے،عورتوں اور معذور مردوں کے علاوہ دوسروں کا مغرب کے بعد رمی کرنا مکروہ ہے، پھر بھی اگر کسی نے **11** ذوالحجہ کی طلوعِ فجر سے پہلے کنکریاں مار لیں تو واجب ادا ہو جائے گا۔

منٰی سے مکہ کی طرف سب سے پہلے جمرۂ اُولیٰ (چھوٹا شیطان) آئے گا، اس کے بعد جمرۂ وسطیٰ (درمیانہ شیطان) آئے گا، اس کے بعد جمرۂ عقبہ (بڑا شیطان) آئے گا۔آج کے دِن تمام حاجیوں نے جمرۂ عقبہ (بڑے شیطان) کو سات کنکریاں

مارنی ہیں اور یہ واجب ہے۔ جب آپ درمیانے شیطان کے پاس پہنچیں تو 10 کنکریاں نکال کر اپنے اُلٹے ہاتھ میں پکڑ لیں۔اور جب بڑے شیطان کے پاس پہنچیں تو وہیں سے نہ مارنا شروع کریں بلکہ اس کے گرد بنی ہوئی دیوار کے بالکل قریب پہنچ کر ہر کنکری پر "بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ" پڑھ کر 7 کنکریاں ماریں۔

2۔ قربانی کرنا (حج کا تیسرا واجب)

مسئلہ حجِ تمتع/حجِ قران کرنے والے پر قربانی (دمِ شکر) واجب ہے اور یہ قربانی حدودِ حرم میں کرنا بھی واجب ہے (الاخلاص فتویٰ نمبر 1955)

مسئلہ اگر کسی حاجی کے پاس قربانی کرنے کے لئے پیسے نہ ہوں یا گم ہو گئے ہوں تو وہ حج کے مہینوں میں 10 ذوالحجہ سے پہلے پہلے حج کے احرام میں 3 رُوزے اور 13 ذوالحجہ کے بعد مکہ میں یا اپنے وطن میں 7 دن کے روزے رکھے گا۔اس طرح کل 10 روزے ہو جائیں گے۔افضل یہ ہے کہ یہ 3 روزے 7، 8 اور 9 ذوالحجہ کو رکھے اگر 10 ذوالحجہ سے پہلے 3 روزے نہ رکھ سکا تو قربانی کرنا لازمی ہوگا۔

3۔ حلق یا قصر کرنا (حج کا چوتھا واجب)

مسئلہ 10 ذوالحجہ کو کنکریاں مارنا، قربانی کرنا اور حلق وقصر کرنے میں ترتیب واجب ہے۔(الاخلاص فتویٰ نمبر 3702)

مسئلہ رمی، قربانی اور حلق/قصر کو اسی ترتیب ادا سے کرنا واجب ہے، ترتیب ٹوٹنے کی صورت میں دم واجب ہوگا۔ اگر حاجی اپنی حتی المقدور کوششوں کے باوجود ان افعال میں انتظامی پیچیدگیوں کی وجہ سے ترتیب کو قائم نہ رکھ سکے تو ایسی مجبوری میں ان افعال کی ادائیگی میں تقدیم وتاخیر کی وجہ سے صاحبین وآئمہ ثلاثہ کے قول پر عمل کرتے ہوئے (مالی وسعت نہ ہونے کی صورت میں) دم نہ دینے کی گنجائش ہوگی،

لیکن اگر کوئی دم دے دے تو یہ زیادہ احتیاط کی بات ہوگی۔ (الاخلاص فتویٰ 3702)
مجبوری شرعی لحاظ سے قابل قبول ہے یا نہیں، اس کا تعین خود سے نہ کریں بلکہ واپس وطن آنے سے پہلے پہلے کسی مفتی صاحب سے رابطہ کریں، تا کہ دم دینے میں آسانی ہو۔ سرکاری سکیم کے حاجی اور پرائیویٹ سکیم کے وہ حاجی جنھوں نے قربانی کے پیسے بینکوں میں جمع کروائے ہیں، وہ بینک کی طرف سے دیئے گے قربانی کے وقت سے کم از کم 4 گھنٹے بعد بال کاٹیں/مونڈھیں۔ قصر/حلق کرنے بعد احرام کی ساری پابندیاں ختم ہوگئیں مگر ایک پابندی ابھی بھی باقی ہے جو طواف زیارت کرنے کے بعد ختم ہوگی اور وہ میاں بیوی والا تعلق قائم کرنا ہے۔ احرام کھول کر صابن سے نہائیں اور اپنے ساتھ لایا ہوا کپڑوں کا جوڑا پہنیں اور سارا وقت منٰی میں ہی گزاریں۔ اب آپ نے طوافِ زیارت کرنا ہے، جو کہ حج کا تیسرا فرض ہے۔

طوافِ زیارت (حج کا تیسرا فرض) مسئلہ طوافِ زیارت 10 ذوالحجہ کی صبح صادق سے لے کر 12 ذوالحجہ کی مغرب تک ادا کرنا واجب ہے۔
طوافِ زیارت 10 ذوالحجہ کو کرنا افضل ہے۔ سنت یہ ہے کہ رمی، قربانی اور حلق/قصر کے بعد طواف کیا جائے۔ نیت کر کے 7 چکر طواف کے لگائیں، اگر مکروہ وقت نہ ہو تو دو رکعت نفل واجب الطّواف کی نیت سے پڑھیں۔ آبِ زمزم پیئیں، دُعا مانگیں۔

طواف زیارت کے بعد سعی کرنا (حج کا پانچواں واجب) نواں استلام کر کے سعی کرنے کے لئے جائیں۔ سعی کی نیت اور طریقہ وہی ہے جس طرح آپ نے عمرہ میں کیا تھا۔

طوافِ وداع کرنا (حج کا چھٹا واجب) وداع کا معنی ہے چھوڑ کر جانا، بیت اللہ

سے اپنے وطن واپس آنے سے پہلے کیا گیا نفلی طواف، طوافِ وداع کہلاتا ہے۔

سنت مستحب یہ ہے کہ طوافِ وداع وطن واپسی سے پہلے کیا جائے۔

مسئلہ طوافِ زیارت کے بعد کیا گیا پہلا نفلی طواف، طوافِ وداع شمار ہوگا، چاہے آپ نے اس میں طوافِ وداع کی نیت نہ بھی کی ہو (معلم الحجاج (گابا) ص178)

11 ذوالحجہ کو رمی کرنا (حج کے دوسرے واجب کا دوسرا دن) آج کے دن ہر حاجی تینوں شیطانوں کو سات، سات کنکریاں مارے گا۔ منٰی سے مکہ کی طرف سب سے پہلے جمرہِ اُولٰی (چھوٹا شیطان) آئے گا، 10 کنکریاں نکال کر اپنے اُلٹے ہاتھ میں پکڑ لیں اور جب جمرہِ اُولٰی کے پاس پہنچیں تو وہیں سے مارنا نہ شروع کریں بلکہ اس کے گرد بنی ہوئی دیوار کے بالکل قریب پہنچ کر ہر کنکری پر **بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ** پڑھ کر 7 کنکریاں ماریں اور سائیڈ پر قبلہ رخ کھڑے ہو کر دعا مانگیں۔ اس کے بعد جمرہِ وسطٰی (درمیانہ شیطان) آئے گا اسے بھی 7 کنکریاں ماریں اور دعا مانگیں۔ اس کے بعد جمرہِ عقبہ (بڑا شیطان) آئے گا اسے بھی 7 کنکریاں ماریں اور بغیر دعا مانگے چلے جائیں (سنت یہی ہے)۔ اگر طواف زیارت نہیں کیا تو طواف زیارت کرنے کیلئے مسجد الحرام چلے جائیں یا منٰی اپنے خیمے میں واپس آجائیں۔

12 ذوالحجہ کو رمی کرنا (حج کے دوسرے واجب کا تیسرا دن) 12 ذوالحجہ کو رمی کرنے کا طریقہ مسائل اور انتظامی اُمور وہی ہیں جو 12 ذوالحجہ کے ہیں۔ طواف زیارت کا واجب وقت آج مغرب تک ہے، اگر نہیں کیا تو آج لازمی کرلیں۔

13 ذوالحجہ کو رمی کرنا (حج کے دوسرے واجب کا چوتھا دن) 13 ذوالحجہ کو رمی کرنے کا طریقہ مسائل اور انتظامی اُمور وہی ہیں جو 11 اور 12 ذوالحجہ کے ہیں۔

مسئلہ 12 ذوالحجہ کو رمی کرنے کے بعد اگر آپ سورج غروب ہونے سے پہلے منٰی کی حدود سے نکل گئے تو ٹھیک ہے، اگر نہ نکل سکے تو اس کے بعد نکلنا مکروہ ہے۔ اگر نکل گئے تو آپ کے ذمہ کچھ واجب نہیں۔ اگر آپ کو 13 ذوالحجہ کی طلوعِ فجر منٰی میں ہی ہوگئی تو اب 13 ذوالحجہ کی رمی آپ کے ذمہ واجب ہو جائے گی اور رمی کر کے جانا پڑے گا۔ اگر آپ بغیر رمی کئے وہاں سے نکل آئے تو اس کی قضاء نہیں مگر دَم دینا ہوگا

مسئلہ اگر کوئی 10، 11 اور 12 ذوالحجہ کی کنکریاں یا ان میں سے کسی دن کی کنکریاں نہ مار سکا ہو تو 13 ذوالحجہ کی کنکریوں کے ساتھ ان دنوں کی کنکریاں بھی مارنا واجب ہے اور سابقہ دنوں کی کنکریاں اپنے وقت پر نہ مارنے کی وجہ سے دم بھی دے گا۔ اگر کسی سے ان تمام دنوں کی رمی یا کسی ایک دن کی رمی یا ایک دن کی رمی میں سے اکثر کنکریاں رہ گئیں تو اس کے ذمہ ایک ہی دم واجب ہوگا

مدینہ منورہ کا سفر

مدینہ جانا حج وعمرہ میں نہ فرض ہے، نہ واجب ہے۔ بلکے یہ سفر تو سفرِ عشق ہے۔ اگر کوئی شخص مکہ جا کر حج یا عمرہ کرے اور مدینہ نہ جائے تو اس کے حج یا عمرہ پر کوئی فرق نہیں پڑے گا، مگر آپ ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ ''جس نے حج کیا اور میری زیارت کو نہ آیا تو اس نے میرے ساتھ بے وفائی کی''۔ اب آدمی اتنا لمبا سفر کر کے جائے اور آپ ﷺ کی بارگاہ میں حاضری نہ دے تو اس سے بڑی محرومی کی اور کون سی بات ہوگی کہ یہ سفر تو قیامت کے دن میں آپ ﷺ کی شفاعت حاصل کرنے کا سفر ہے۔

آپ ﷺ کا ارشاد پاک کا مفہوم ہے کہ جس نے میری قبر کی زیارت

کی اُسکی شفاعت مجھ پر واجب ہو گئی (معلم الحجاج: راوہ الدار قطنی والبز ار (فتح القدیر)

جب آپ کے قیام کے دن مکہ میں پورے ہو جائیں گے تو مدینہ جانے کیلئے آپ کا گروپ لیڈر آپ کو بتا دے گا کہ فلاں دن کو فلاں وقت پر بس آپ کو لینے کے لئے آئے گی۔ مقررہ وقت سے پہلے ہی اپنا سارا سامان سمیٹ کر تیار ہو جائیں اور جب بس آ جائے تو صبر کا مظاہرہ کرتے ہوئے اُس میں سوار ہو جائیں۔

مدینہ منورہ میں کرنے والے کام

مکہ سے مدینہ جاتے ہوئے سارے راستے میں درود شریف پڑھتے ہوئے جائیں اور زیادہ سے زیادہ درود شریف کا تحفہ بارگاہِ رسالت ﷺ میں لے کر جائیں۔

بارگاہِ رسالت ﷺ میں سلام پیش کرنا سلام پیش کرنے کیلئے بابُ السلام سے داخل ہوں، آپ کے اُلٹے ہاتھ کی طرف سنہری جالیاں ہوں گی۔ یہ حضرت عائشہ ؓ کا حجرہ ہے جہاں اب روضہِ رسول ﷺ ہے۔ اِن جالیوں میں تین حلقے بنے ہوئے ہیں۔ پہلے حلقہ کے پیچھے محبوبِ خدا سرکارِ دو عالم ﷺ کی قبر مبارک ہے، وہاں آپ اِن الفاظ کے ساتھ سلام پیش کریں **اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ**۔ دل میں اللہ سے پیارے نبی ﷺ کی شفاعت کی درخواست کریں۔ اس سے اگلے حلقہ کے پیچھے خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیق ؓ کی قبر مبارک ہے۔ وہاں آپ اِن الفاظ کے ساتھ سلام پیش کریں **اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَااَبا بکر الصدیق ؓ**۔ اس سے اگلے حلقہ کے پیچھے خلیفہ دوم حضرت عمر فاروق ؓ کی قبر مبارک ہے۔ وہاں آپ نے اِن الفاظ کے ساتھ سلام پیش کرنا ہے **اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاعمر فاروق ؓ**۔ سلام پیش کرنے کا عمل آپ نے چلتے چلتے ہوئے کرنا ہے، رُکنا نہیں، اور نہ ہی وہاں رُکنے دیا جاتا ہے۔

خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ
حضرت ابوبکر صدیقؓ
حضرت عمر فاروقؓ
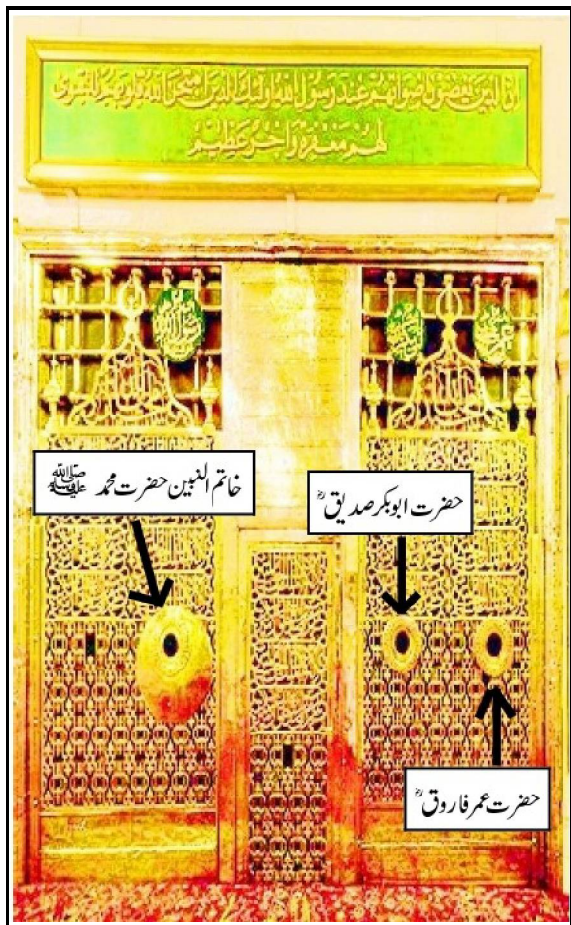
دوسروں کی طرف سے سلام پیش کرنے کا طریقہ جس کسی نے بھی آپ کو اُس کی طرف سے بارگاہِ رسالت ﷺ میں سلام پیش کرنے کا کہا ہو تو اُس کا نام لے کر اس طرح سلام پیش کریں کہ یارسول اللہ ﷺ فُلاں نے آپ ﷺ کو سلام بھیجا ہے۔ اگر نام نہ یاد ہو تو یوں کہیں کہ یارسول اللہ ﷺ آپ کی اُمت کے بہت سے لوگوں نے آپ ﷺ کو سلام بھیجا ہے۔

ریاض الجنہ حضور ﷺ کا ارشادِ پاک ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ میرے ممبر اور میرے حجرے کے درمیان والی جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔ اس کو ریاض الجنہ کہتے ہیں۔ آپ کو جب بھی موقع ملے تو اس میں دو نفل ضرور ادا کریں۔

مسجدِ نبوی میں امام کے پیچھے تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ چالیس نمازیں ادا کرنا

حضورِ اقدس ﷺ کا ارشادِ پاک ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ مسجد نبوی میں جس شخص نے چالیس نمازیں پڑھیں، اُس کو دو پروانے عطا کئے جاتے ہیں، ایک جہنم سے چھٹکارے کا اور دوسرا نفاق سے بری ہونے کا (یعنی یہ دوزخ میں بھی نہیں جائے گا اور منافق بھی نہیں ہوگا)۔ اسلئے وہاں بازاروں میں گھوم کر اپنا وقت برباد نہ کریں۔

مدینہ منورہ کی زیارات **جنت البقیع** مسجد نبوی کے ساتھ موجود قبرستان ہے، جس میں حضرت عثمانؓ، آپ ﷺ کی ازواجِ مطہراتؓ اور بیٹیاںؓ، بہت سے صحابہ کرامؓ، بے شمار تابعین و تبع تابعین اور بعد میں پیدا ہونے والے بہت سے ائمہ و اولیاء کرام مدفون ہیں۔ روزانہ فجر اور عصر کی نماز کے بعد مخصوص وقت کے لئے کھولا جاتا ہے۔

مسجدِ قُبا یہ تقویٰ کی بنیاد پر قائم ہونے والی سب سے پہلی مسجد ہے۔ ایک روایت کے مطابق نبی کریم ﷺ ہر ہفتہ کے دن فجر کی نماز کے بعد یہاں جا کر نفل ادا کرتے تھے۔

باب النساء
باب جبرائیل
بابِ البقیع
اصحابِ صفہ
ستونِ جبرائیل
ستونِ وفود
ستونِ حرس
ستونِ سریر
روضۂ رسول ﷺ
مردوں کے سلام پیش کرنے کی جگہ و ترتیب
عورتوں کا ریاض الجنہ میں آنے اور سلام پیش کرنے کی جگہ و ترتیب
ستونِ ابی لُبابہ
ستونِ عائشہ
حجرۂ نبوی ﷺ
ستونِ حنانہ
ریاض الجنہ
منبرِ رسول ﷺ
حجرۂ عثمان
بابُ السلام
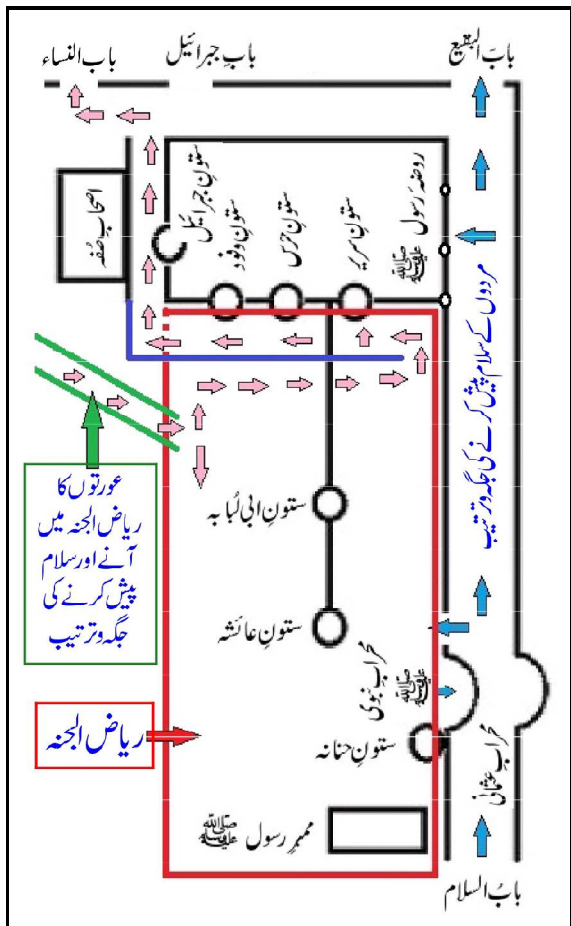
نبی کریم ﷺ کے ارشاد کا مفہوم ہے کہ جو مسلمان مسجد قُبا میں دو نفل پڑھے گا، اُسے ایک مقبول عمرے کا ثواب ملے گا۔

جبلِ اُحد وہ پہاڑ ہے جس کے دامن میں اسلام اور کفر کی دوسری جنگ، جنگ اُحد لڑی گئی تھی۔ اس پہاڑ کے دامن میں جنگ اُحد میں شہید ہونے والے ستر جان نثار صحابہ ؓ دفن ہیں۔

مسجدِ قبلتین وہ مسجد جہاں آپ ﷺ پر نماز میں ہی قبلہ کو بیت المقدس کے بجائے بیت اللہ کو مقرر کرنے کا حکم ملا اور آپ ﷺ نے نماز میں ہی اپنا منہ بیت اللہ کی طرف کر لیا۔ اس مسجد میں جا کر نوافل ادا کریں۔

کھجوریں خریدنا مدینہ منورہ میں آپ کو جگہ جگہ کھجور کی دوکانیں ملیں گی اور کھجور مارکیٹ بھی ہے۔ کھجوریں دیکھ بھال کر تازہ لیں اور اپنے سامنے پیک کروا کر لائیں۔ کھجوریں خریدنے میں اس بات کا خیال رکھیں کہ آپ کے سارے سامان کا وزن جہاز کے مقرر کردہ وزن سے زیادہ ہو۔

الوداعی سلام پیش کرنا بارگاہِ رسالت ﷺ میں الوداعی سلام پیش کریں۔ آپ سے گزارش ہے کہ اس ناچیز کی طرف سے، جملہ ٹریننگ دینے والوں کی طرف سے اور کسی بھی درجہ میں اس کارِ خیر میں حصہ لینے والوں کی طرف سے حضور ﷺ کی خدمت میں دُرود و سلام پیش کریں۔ مدینہ سے مکہ حج و عمرہ کی نیت سے جانے والوں کے لئے میقات بیرِ علی ہے جہاں سے احرام باندھ کر جانا ہو گا۔ یہاں واقع مسجد کا نام مسجد ذوالحلیفہ ہے۔ بغیر احرام کے جانے کی صورت میں دم واجب ہوگا

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ وَعِنْدَہٗ عِلْمُ الْکِتَاب